روزنامہ
CPL
61
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Ph: 0092 4524 213029
جمعہ 10 نومبر 2000ء 13 شعبان 1421 ہجری - 10 - نبوت 1379 ہش جلد 50-85 نمبر 257

دعا اور صدقہ

حضرت حسنؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔

اپنے مریضوں کا علاج صدقہ و خیرات سے کرو اور بلاؤں کے طوفان کا دعا اور تضرع سے مقابلہ کرو۔

(الترغیب و الترهیب کتاب الصدقات باب الترغیب فی اداء الزکوۃ)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ آپس میں محبت کرو اور ایک دوسرے کے لئے غائبانہ دعا کرو۔ اگر ایک شخص غائبانہ دعا کرے تو فرشتہ کہتا ہے کہ تیرے لئے بھی ایسا ہو۔ کیسی اعلیٰ درجہ کی بات ہے۔ اگر انسان کی دعا منظور نہ ہو تو فرشتہ کی تو منظور ہی ہوتی ہے۔ (ملفوظات جلد اول ص 336)

یہ یاد رکھنا چاہئے کہ دعاؤں میں قبولیت خداتعالیٰ ہی کی طرف سے آتی ہے اور دعاؤں کے لئے بھی ایک وقت جیسے صبح کا ایک خاص وقت ہے۔ اس وقت میں خصوصیت ہے۔ وہ دوسرے اوقات میں نہیں۔ اسی طرح پر دعا کے لئے بھی بعض اوقات ہوتے ہیں جبکہ ان میں قبولیت اور اثر پیدا ہوتا ہے۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 309)

ایک تو رات کے تین بجے تہجد کے واسطے خوب وقت ہوتا ہے۔ کوئی کیسا ہی ہو تین بجے اٹھنے میں اس کے لئے ہرج نہیں۔ اور دوسرا جب اچھی طرح سورج چمک اٹھے تو اس وقت ہم بیت الدعا میں بیٹھتے ہیں۔ یہ دونوں وقت قبولیت دعا کے ہیں۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 283)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کی صحت کے بارے میں تازہ اطلاع

احباب جماعت سے دردمندانہ دعاؤں اور صدقات کی درخواست

• محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ کی رپورٹ سے مظہر ہے کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت تاحال ناساز ہے اور ڈاکٹروں نے حضور کو مزید آرام کرنے کا مشورہ دیا ہے۔

احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ حضور ایدہ اللہ کی شفاء کامل و عاجل کے لئے دردمند دلوں سے انفرادی طور پر بھی اور اجتماعی طور پر بھی دعا کریں اور حتی المقدور صدقات کا اہتمام بھی کریں۔

دعا ہے کہ ہمارا شافی مطلق اور قادر مطلق خدا ہماری ان تضرعات کو شرف قبولیت بخشے اور حضور ایدہ اللہ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور ہم پھر حضور کے ارشادات اور فرمودات سے براہ راست مستفید ہو سکیں۔ آمین

پانچ قادیانیوں کا قتل

روزنامہ انصاف کا ادارتی نوٹ

گزشتہ روز علی الصبح چار نامعلوم مسلح افراد نے تحصیل پسرور (ضلع سیالکوٹ) کے ایک گاؤں گھٹیالیاں میں قادیانیوں کی عبادت گاہ "بیت الذکر" میں گھس کر خودکار اسلحہ سے فائرنگ کر دی، جس سے چار افراد موقع پر اور ایک ہسپتال پہنچ کر جاں بحق ہو گیا، جبکہ سات زخمی ہو گئے۔ چاروں مسلح افراد ایک کار میں بیٹھ کر بدوملہی روڈ کی طرف سے آئے اور فائرنگ کر کے نارووال کی طرف چلے گئے۔ پاکستان میں اقلیتی فرقہ قادیانیوں کی عبادت گاہ پر فائرنگ کا یہ اپنی نوعیت کا پہلا واقعہ ہے، قبل ازیں سنی اور شیعہ مکاتب فکر کی مساجد اور امام بارگاہوں پر فائرنگ کرنے اور بم دھماکے کرنے کے متعدد واقعات پیش آ چکے ہیں، لیکن کبھی قادنیوں کی عبادت گاہوں پر فائرنگ کرنے یا قادیانیوں کو تشدد کا نشانہ بنانے کا کوئی واقعہ پیش نہیں آیا تھا۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ تخریب کار اور دہشت گرد عناصر سنی شیعہ فسادات میں ناکامی کے بعد اب مسلمانوں اور قادیانیوں کے مابین فساد برپا کروانا چاہتے ہیں۔ یہ بھی بتایا گیا ہے کہ کچھ عرصہ قبل اسی گاؤں میں کسی تنازعہ پر ایک شخص قتل ہو گیا تھا، لیکن گاؤں کے مکینوں نے اس قتل کو اس واقعہ کا سبب قرار نہیں دیا۔ ان کا کہنا ہے کہ بعد ازاں مقتول اور ملزم پارٹی میں صلح ہو گئی تھی۔ تاہم اس واردات کے پیچھے جو بھی ہاتھ کار فرما ہے، اسے طشت ازبام ہونا چاہئے۔ سردست اسے دہشت گردی کی واردات قرار دیا جا رہا ہے، لیکن آج خودکار اسلحہ کی اس قدر بھرمار ہے کہ کوئی بھی ذاتی دشمنی کا بدلہ چکانے کے لئے اپنے مخالفین پر کلاشنکوفوں سے فائر کھول دیتا ہے۔ لوگ کلاشنکوفیں اور اسی قسم کا دوسرا اسلحہ ہاتھوں میں لئے اور کندھوں پر لٹکائے کھلے عام پھرتے نظر آتے ہیں، لیکن ہماری پولیس ان کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کرتی۔ کچھ عرصہ قبل اس حکومت نے ناجائز اسلحہ ضبط کرنے کے لئے ایک مہم چلانے کا اعلان کیا تھا، لیکن ہنوز یہ مہم

باقی صفحہ 7 پر

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

سوموار 13/نومبر 2000ء

5-05 a.m. تلاوت۔خبریں۔
5-40 a.m. چلڈرنز کارنر۔
6-00 a.m. لقاء مع العرب
7-05 a.m. نمائش۔
7-30 a.m. انٹرویو۔
8-10 a.m. اردو کلاس نمبر 496
9-30 a.m. چائنیز زبان سیکھئے۔
9-55 a.m. بیگ لجنہ اور ناصرات سے ملاقات
11-05 a.m. تلاوت۔خبریں
11-40 a.m. چلڈرنز کارنر۔
12-00 p.m. مجلس سوال وجواب۔
1-20 p.m. لقاء مع العرب
2-30 p.m. اردو کلاس نمبر 496
4-00 p.m. انڈونیشین سروس
5-05 p.m. تلاوت۔خبریں
5-40 p.m. نارویجین سیکھئے۔
6-10 p.m. فرانسیسی پروگرام۔
7-10 p.m بنگالی سروس۔
8-10 p.m ہومیو پیتھی کلاس نمبر 171
9-20 p.m چلڈرنز کارنر۔
9-55 p.m. جرمن سروس۔
11-05 p.m. تلاوت۔درس ملفوظات۔
11-30 p.m اردو کلاس نمبر 497

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

منگل 14/نومبر 2000ء

12-35 a.m لقاء مع العرب۔
1-45 a.m فرانسیسی پروگرام۔
2-45 a.n قادیان دارالامان کا تعارف۔
3-50 a.r ہومیو پیتھی کلاس نمبر 171
5-05 a. تلاوت۔خبریں۔
5-40 a. چلڈرنز کارنر۔
6-15 a. لقاء مع العرب
7-10 a ایم ٹی اے سپورٹس۔
8-00 a اردو کلاس نمبر 497
9-15 a نارویجین سیکھئے۔
10-00 a فرانسیسی پروگرام۔
11-05 a تلاوت۔خبریں۔
11-35 a چلڈرنز کلاس۔
12-05 p. پشتو پروگرام۔
12-40 p. قادیان دارالامان کا تعارف۔
1-55 p. لقاء مع العرب
2-55 p. اردو کلاس نمبر 497
3-55 p. انڈونیشین سروس۔
5-05 p. تلاوت۔خبریں۔
5-35 p. فرانسیسی پروگرام۔
5-55 p. بنگالی ملاقات
6-55 p. بنگالی سروس

8-00 p.m. ترجمۃ القرآن کلاس
9-10 p.m. فرانسیسی پروگرام۔
9-30 p.m. چلڈرنز کارنر۔
9-55 p.m. جرمن سروس
11-05 p.m. تلاوت۔
11-10 p.m. اردو کلاس نمبر 498

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بدھ 15/نومبر 2000ء

12-25 a.m. لقاء مع العرب
1-30 a.m. زندہ لوگ
2-15 a.m. بنگالی ملاقات۔
3-15 a.m. قادیان دارالامان کا تعارف۔
3-45 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس نمبر 142
5-05 a.m. تلاوت۔خبریں۔
5-35 a.m. چلڈرنز کارنر۔
6-00 a.m. لقاء مع العرب۔
7-00 a.m. بنگالی ملاقات۔
8-05 a.m. اردو کلاس نمبر 498
9-30 a.m. فرانسیسی پروگرام۔
9-50 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس نمبر 142
11-05 a.m. تلاوت۔خبریں۔
11-35 a.m. چلڈرنز کارنر۔
ps.m. سواحیلی پروگرام۔
12-00
12-20 p.m. زندہ لوگ۔
12-35 p.m. لقاء مع العرب۔
2-45 p.m. اردو کلاس نمبر 498
3-55 p.m. انڈونیشین سروس۔
5-05 p.m. تلاوت۔خبریں۔
6-05 p.m. اطفال سے ملاقات
7-05 p.m. بنگالی سروس۔
8-05 p.m. ترجمۃ القرآن کلاس
9-10 p.m. اردو اسباق
9-45 p.m. چلڈرنز کارنر۔
9-55 p.m. جرمن سروس۔
11-05 p.m. اردو کلاس نمبر 499

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

جمعرات 16 نومبر 2000ء

12-35 a.m. لقاء مع العرب
1-40 a.m. ایم ٹی اے فرانس پروگرام
2-05 a.m. اطفال سے ملاقات۔
3-40 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس
4-45 a.m. تاریخ احمدیت سے ایک ورق
5-05 a.m. تلاوت۔خبریں۔
5-30 a.m. چلڈرنز کارنر۔
6-00 a.m. لقاء مع العرب۔
7-05 a.m. اطفال سے ملاقات۔
8-05 a.m. اردو کلاس۔نمبر 499
9-35 a.m. اردو اسباق
9-55 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس
11-05 a.m. تلاوت۔خبریں۔
11-45 a.m. بھارت درشن
12-30 p.m. حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کے لیکچرز
2-05 p.m. حضور انور کا قادیان کا تاریخی دورہ 1991ء
3-00 p.m. حضور انور کا خطاب
5-05 p.m. قادیان کے بارے میں ایک پروگرام۔
5-15 p.m. دستاویزی پروگرام۔
5-50 p.m. خبریں۔
6-10 p.m. مشاعرہ (جلسہ سالانہ ربوہ کی یادیں)
7-25 p.m. نظم (اپنے دیس میں اپنی بستی میں......)
8-00 p.m. حضور انور کا خطاب (دوبارہ)
10-00 p.m. حضور کی مجلس عرفان (قادیان)
11-05 p.m. تلاوت۔
11-15 p.m. اردو کلاس۔نمبر 500

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

جمعہ 17 نومبر 2000ء

12-30 a.m. حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کے لیکچرز
2-10 a.m. دستاویزی پروگرام۔
3-00 a.m. افتتاحی اجلاس (دوبارہ)
5-05 a.m. تلاوت۔درس الحدیث۔خبریں
5-50 a.m. بھارت درشن
6-20 a.m. افتتاحی اجلاس (ریکارڈ 16 نومبر 2000ء)
8-20 a.m. اردو کلاس۔نمبر 500
9-30 a.m. دستاویزی پروگرام (قادیان دارالامان)
9-50 a.m. حضرت مصلح موعود کے لیکچرز
11-05 a.m. تلاوت۔خبریں۔
11-45 a.m. بھارت درشن پروگرام نمبر MTA 2 قادیان کی پیشکش
12-30 p.m. حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کے لیکچرز
3-00 p.m. جلسہ سالانہ ہماچل پردیش کی جھلکیاں
4-45 p.m. ہریانہ میں منعقدہ مذہبی کانفرنس
5-20 p.m. نظم۔درود شریف
6-00 p.m. خطبہ جمعہ (براہ راست)
7-05 p.m. نظم
7-30 p.m. مجلس عرفان۔(قادیان)
8-30 p.m. خطبہ جمعہ
9-55 p.m. جرمن سروس۔
11-05 p.m. تلاوت۔درس الحدیث
11-25 p.m. اردو کلاس نمبر 501

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ہفتہ 18 نومبر 2000ء

12-35 a.m. حضرت مصلح موعود کے لیکچرز
1-45 a.m. جلسہ سالانہ یو کے 2000ء کی تقاریر۔
2-25 a.m. دستاویزی پروگرام۔
2-50 a.m. خطبہ جمعہ
3-55 a.m مجلس عرفان
5-05 a.m. تلاوت۔خبریں۔
5-30 a.m. نظم
6-00 a.m. حضرت مصلح موعود کے لیکچرز
7-10 a.m. خطبہ جمعہ
8-15 a.m. اردو کلاس نمبر 501
9-20 a.m. کمپیوٹرز سب کے لئے
10-00 a.m. مجلس عرفان۔
11-05 a.m. پروگرام جلسہ کے اعلانات
11-20 a.m. ایم ٹی اے نیوز
11-45 a.m. بھارت درشن
12-30 p.m. حضرت مصلح موعود کے لیکچرز
2-05 p.m. حضور کا تاریخی سفر قادیان 1991ء
3-00 p.m. حضور انور کا خطاب
5-05 p.m. بیت نور (شمس پور) کی تقریب افتتاح ایم ٹی اے قادیان کی پیشکش
5-50 p.m. ایم ٹی اے نیوز
6-10 p.m. ہماچل میں منعقدہ مذہبی کانفرنس
7-05 p.m. مجلس عرفان
8-00 p.m. حضور کا خطاب (دوبارہ)
10-00 p.m. جرمن سروس۔
11-05 p.m. تلاوت۔
11-20 p.m. اردو کلاس نمبر 502

اتوار 19 نومبر 2000ء

12-30 a.m. حضرت مصلح موعود کے لیکچرز
3-25 a.m. دستاویزی پروگرام۔
3-55 a.m. جرمن ملاقات۔
5-05 a.m. تلاوت۔خبریں۔
5-45 a.m. کوئز: خطبات امام۔
6-05 a.m. حضور انور کا خطاب
8-10 a.m. اردو کلاس نمبر 502
9-15 a.m. ہفتہ وار پروگرام۔
9-30 a.m. مذہبی کانفرنس۔
11-05 a.m. تلاوت۔خبریں۔
12-05 p.m. کوئز۔خطبات امام۔
12-25 p.m. جرمن ملاقات
1-30 p.m. حضرت مصلح موعود کے لیکچرز
2-50 p.m. اردو کلاس۔نمبر 502
4-00 p.m. انڈونیشین سروس
5-05 p.m. تلاوت۔خبریں
5-50 p.m. چائنیز سیکھئے۔
6-15 p.m. بیگ لجنہ اور ناصرات سے ملاقات
7-20 p.m. بنگالی سروس۔
8-20 p.m. خطبہ جمعہ۔
9-20 p.m. چلڈرنز کلاس۔
9-50 p.m. جرمن سروس۔
11-05 p.m. تلاوت۔
11-15 p.m. اردو کلاس

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

مکرم مبشر احمد خالد صاحب

تحریک وقف جدید کا پس منظر

تحریک وقف جدید حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی کی بابرکت تحریکات میں سے ایک بہت ہی اہم اور مبارک تحریک ہے جو 1957ء میں القاء الٰہی کے تحت آپ نے جاری فرمائی۔ اس عظیم تحریک کے مقاصد عالیہ میں سے ایک بڑا مقصد دیہاتی سطح پر احباب جماعت کی تعلیم و تربیت تھا۔ جیسا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز وقف جدید کے مقاصد بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"یہ تحریک بنیادی طور پر دو اغراض سے جاری کی گئی۔ پہلی غرض تو یہ تھی کہ پاکستان کے دیہاتی علاقوں میں چونکہ یہ ممکن نہیں تھا کہ ہر جگہ ایک مربی کو تعینات کیا جائے۔ اس لئے خصوصاً نئی نسل میں تربیت کی کمزوری کے آثار ظاہر ہونے شروع ہو گئے نہ صرف نئی نسلوں میں بلکہ تقسیم ہند کے بعد نوجوان بھی کئی قسم کی معاشرتی خرابیوں کا شکار ہوئے اور بنیادی طور پر دین کے مبادیات سے بھی بعض صورتوں میں وہ غافل ہو گئے۔ چنانچہ حضرت فضل عمر نے شدت یہ محسوس کیا کہ جب تک کوئی ایسی تحریک نہ جاری کی جائے جس کا تعلق خالصۃً دیہاتی تربیت سے ہو اس وقت تک دیہاتی علاقوں میں احمدیت کے مستقبل کے متعلق ہم بے فکر نہیں ہو سکتے چنانچہ حضور نے جب اس تحریک کا آغاز فرمایا تو اولین ممبران وقف جدید میں خاکسار کو بھی مقرر فرمایا۔ اور ابتدائی نصیحتیں جو مجھے کیں ان میں ایک تو دیہاتی تربیت کی طرف توجہ دینے کے متعلق ہدایت تھی۔ اور دوسرے ہندوؤں میں دعوت الی اللہ کی خاص طور پر تاکید کی گئی تھی۔"

(الفضل۔ خطبہ جمعہ 27۔ دسمبر 1985ء)

تحریک وقف جدید کی اہمیت

بانیٔ وقف جدید حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اس بابرکت تحریک کی اہمیت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"یہ کام خدا تعالیٰ کا ہے اور ضرور پورا ہو کر رہے گا۔ میرے دل میں چونکہ خدا تعالیٰ نے یہ تحریک ڈالی ہے اس لئے خواہ مجھے اپنے مکان بیچنے پڑیں کپڑے بیچنے پڑیں میں اس فرض کو تب بھی پورا کروں گا۔ اگر جماعت کا ایک فرد بھی میرا ساتھ نہ دے تو خدا تعالیٰ ان لوگوں کو الگ کر دے گا جو میرا ساتھ نہیں دے رہے اور میری مدد کے لئے فرشتے آسمان سے اتارے گا۔

پس میں اتمام حجت کے لئے ایک بار پھر اعلان کرتا ہوں تا کہ مالی امداد کی طرف بھی لوگوں کو توجہ ہو اور وقف کی طرف بھی لوگوں کو توجہ ہو۔"

(5۔ جنوری 1957ء مجموعہ خطبات وقف جدید ص 6)

حضور کے اس ارشاد پر احباب جماعت نے اپنے اپنے رنگ میں اخلاص کا اظہار کیا۔ ان مخلصین میں سے ایک مکرم ملک صاحب خان صاحب نون مرحوم و مغفور نے عرض کیا کہ حضور!! اگر کوئی ایسی ضرورت پیش آئی تو پہلے ہم اپنے مکان اور کپڑے بیچیں گے اور بعد میں آپ کی باری آئے گی۔

حضرت فضل عمر نے ایک دوسرے موقع پر وقف جدید کی اہمیت بیان کرتے ہوئے فرمایا:۔

"یہ تحریک (وقف جدید) جس قدر مضبوط ہو گی اسی قدر خدا تعالیٰ کے فضل سے صدر انجمن احمدیہ اور تحریک جدید کے چندوں میں اضافہ ہو گا۔ کیونکہ جب کسی کے دل میں نور ایمان داخل ہو جائے تو اس کے اندر مسابقت کی روح پیدا ہو جاتی ہے۔ اور وہ نیکی کے ہر کام میں حصہ لینے کے لئے تیار ہو جاتا ہے۔"

(3۔ جنوری 1962ء از مجموعہ خطبات وقف جدید ص 96)

اسی طرح ایک اور موقعہ پر فرمایا:۔

"پس میں احباب جماعت کو تاکید کرتا ہوں کہ وہ اس تحریک کی اہمیت کو سمجھیں اور اس کی طرف پوری توجہ دیں اور اس کو کامیاب بنانے میں پورا زور لگائیں اور کوشش کریں کہ کوئی فرد جماعت ایسا نہ رہے جو صاحب استطاعت ہوتے ہوئے اس چندے میں حصہ نہ لے۔"

شعبہ معلمین وقف جدید

وقف جدید کے بنیادی مقصد دیہاتی سطح پر احباب جماعت کی تعلیم و تربیت اور دعوت الی اللہ کے لئے حضرت مصلح موعود نے وقف کی تحریک کرتے ہوئے فرمایا:۔

"اب میں ایک نئے قسم کے وقف کی تحریک کرتا ہوں۔ میں نے اس سے قبل ایک خطبہ جمعہ (9۔ جولائی 57ء) میں بھی اس کا ذکر کیا تھا۔ اور اس وقت بہت سے لوگوں نے بغیر تفصیلات سنے اپنے آپ کو پیش کر دیا تھا۔ میں نے ان کو کہہ دیا تھا کہ اگر اللہ تعالیٰ نے مجھے توفیق دی اور میں نے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر اس نئے وقف کی تفصیلات بیان کر دیں۔ تو ان تفصیلات کو سن کر اگر تم میں ہمت پیدا ہوئی تو پھر تم اپنے آپ کو پیش کر دینا۔

میری اس وقف سے غرض یہ ہے کہ پشاور سے لے کر کراچی تک ہمارے معلمین کا جال پھیلا دیا جائے اور تمام جگہوں پر تھوڑے تھوڑے فاصلہ پر یعنی دس دس پندرہ پندرہ میل پر ہمارا معلم موجود ہو اور اس نے مدرسہ جاری کیا ہوا ہو۔ یا دوکان کھولی ہوئی ہو اور وہ سارا سال اس علاقہ کے لوگوں میں رہ کر کام کرتا رہے۔

گویہ سکیم بہت وسیع ہے۔ مگر میں نے خرچ کو مدنظر رکھتے ہوئے شروع میں صرف دس واقفین لینے کا فیصلہ کیا ہے۔ ممکن ہے بعض واقفین افریقہ سے لئے جائیں۔ مگر بہرحال ابتداء دس واقفین سے کی جائے گی۔ اور پھر بڑھاتے بڑھاتے ان کی تعداد ہزاروں تک پہنچانے کی کوشش کی جائے گی......"

حضور انور کی اس مبارک تحریک کے نتیجہ میں خدمت دین کا شوق اور جذبہ رکھنے والے کئی نوجوانوں نے زندگیاں وقف کرتے ہوئے اپنے آپ کو پیش کر دیا۔ چنانچہ حضور انور نے ابتداء میں صرف دس معلمین کے ذریعہ تعلیم و تربیت کا کام شروع کرنے کی ہدایت فرمائی۔ جس کی تعمیل میں معلمین کے لئے ایک تربیتی کلاس کا انعقاد کیا گیا اور بہت جلد ان درویشوں کا ایک گروہ عملی جدوجہد کے واسطے تیار ہو گیا۔ اور یکم فروری 1958ء کو دعاؤں کے ساتھ 14 معلمین کا پہلا قافلہ سوئے منزل روانہ ہوا۔ اور آج خدا کے فضل سے سینکڑوں کی تعداد میں معلمین پاکستان کے طول و عرض میں تعلیم و تربیت اور دعوت الی اللہ کا کام سرانجام دے چکے ہیں اور دے رہے ہیں۔ جس کے نتیجہ میں جماعتوں کی ایک بہت بڑی تعداد نے تعلیم و تربیت اور اصلاح و ارشاد کے سلسلہ میں معلمین سے استفادہ کیا۔ اور ہزاروں کی تعداد میں احمدی بچے اور بچیاں تعلیم القرآن اور دیگر بنیادی دینی معلومات کے زیور سے مرصع ہو کر پروان چڑھ چکے ہیں۔ معلمین وقف جدید نے خاص طور پر تھر اور نگرپارکر جیسے دور دراز اور انتہائی پسماندہ علاقہ میں سسکتی ہوئی انسانیت کی قابل قدر خدمات بجا لانے کی سعادت حاصل کی ہے۔ فالحمدللہ علی ذلک

تحریک وقف جدید کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جا سکتا ہے کہ اس تحریک کے بانی حضرت مصلح موعود نے ہزاروں معلمین کی ضرورت کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا:۔

(اب میں تحریک جدید اور وقف جدید کے متعلق کچھ کہنا چاہتا ہوں تحریک جدید کو قائم ہوئے 35 سال ہو چکے ہیں۔ لیکن وقف جدید کو قائم ہوئے ابھی ایک سال ہوا ہے۔ وقف جدید میں شامل ہونے والوں کی درخواستیں برابر چلی آ رہی ہیں۔ مگر ابھی یہ تعداد بہت کم ہے۔ وقف جدید میں شامل ہونے والے لوگ کم از کم ایک ہزار ہونے چاہئیں۔ اگر دس ہزار ہوں تو اور بھی اچھا ہے۔ اگر ہماری جماعت کے زمیندار اپنی آمدنیں بڑھائیں تو وقف جدید کے چندے بھی بڑھ جائیں گے۔ اور وہ مزید آدمی رکھ سکیں گے۔

(الفضل 3۔ اپریل 1959ء)

وقف جدید کا مالی نظام

تحریک وقف جدید کے تحت ہونے والے تعلیمی، تربیتی اور دعوت الی اللہ کے کاموں کی مالی ضرورت کو پورا کرنے کے لئے حضرت مصلح موعود نے چندہ وقف جدید بھی مقرر فرمایا۔ آپ نے اس وقت کے حالات کے پیش نظر چندہ کی شرح کم از کم 6 روپے سالانہ مقرر فرمائی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے اپنے عہد خلافت میں وقف جدید کے چندہ کی شرح بڑھا کر کم از کم 12 روپے سالانہ مقرر فرما دی۔ اس کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے 1984ء میں چندہ وقف جدید کی کم از کم شرح کو ختم کر دیا اور فرمایا کہ جتنی کسی کی استطاعت ہے وہ اس کے مطابق چندہ وقف جدید ادا کر کے اس بابرکت تحریک میں شامل ہو۔ وقف جدید کا مالی سال یکم جنوری سے شروع ہو کر 31۔ دسمبر کو ختم ہوتا ہے۔ 1986ء تک اس تحریک کا دائرہ صرف پاکستان تک محدود تھا لیکن 1986ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے چندہ وقف جدید کو تمام ممالک میں جاری فرما دیا۔ اب خدا کے فضل سے یہ تحریک بھی عالمگیر حیثیت حاصل کر چکی ہے۔ جس کی طرف حضرت مصلح موعود کے ذیل کے ارشاد میں اشارہ ملتا ہے:۔

"ممکن ہے کہ بعض واقفین افریقہ سے لئے جائیں۔"

(16۔ فروری 1958ء)

چندہ وقف جدید کی مدّات

1۔ چندہ وقف جدید بالغان

جماعت کے تمام بالغ افراد (لجنہ، انصار، خدام) اپنے اخلاص اور استطاعت کے مطابق چندہ وقف جدید ادا کرتے ہیں۔ مگر غیر معمولی اور مسابقت کی روح رکھنے والے ایسے احباب جو کم از کم ایک ہزار روپیہ سالانہ یا اس سے زائد ادا کرتے ہیں وہ صف اول کے معاونین خصوصی کہلاتے ہیں۔ اسی طرح ایسے احباب جو پانچ صد روپے سے لے کر ایک ہزار روپے تک سالانہ ادا کرتے ہیں وہ معاونین خصوصی صف دوم کہلاتے ہیں۔

2۔ دفتر اطفال

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے 7۔ اکتوبر 1966ء کو دفتر اطفال کا اعلان فرمایا اور آپ نے پندرہ سال تک کی عمر کے لڑکے اور لڑکیوں کو اس میں شامل ہونے کی ہدایت فرمائی۔ چنانچہ اطفال الاحمدیہ، ناصرات الاحمدیہ اور سات سال سے کم عمر کے بچوں اور بچیوں نے بھی اپنے پیارے امام کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اپنے جیب خرچ اور اپنی عیدی اپنے امام کے حضور پیش کر دی۔ بلکہ بعض والدین نے تو اپنے ہونے والے بچوں کی طرف سے بھی چندہ وقف جدید ادا کیا۔

3۔ ننھی مجاہدات اور

ننھے مجاہدین

وہ احمدی بچیاں اور وہ احمدی بچے جو سالانہ کم از کم یکصد روپے یا اس سے زیادہ ادا کرتے ہیں ان کا شمار ننھی مجاہدات اور ننھے مجاہدین میں ہوتا ہے۔

4-امداد نگر پارکر

علاقہ تھر اور نگر پارکر جہاں غربت و پسماندگی اپنی انتہائی حدود کو چھو رہی ہے معلمین وقف جدید نے ایسے دور دراز علاقہ میں بھی پہنچ کر مشکلات اور تکالیف کو خاطر میں نہ لاتے ہوئے خدمت کے متعدد میدانوں میں قربانی اور اخلاص و فدائیت کے سنہری کارنامے سرانجام دیئے ہیں۔ الحمدللہ علی ذلک احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اس مد میں بھی تھوڑا بہت چندہ حسب استطاعت ادا کر کے ضرور شمولیت فرمائیں۔

5-قیام مراکز

وقف جدید کی ضروریات کے پیش نظر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے تحریک فرمائی کہ بعض جماعتیں یا بعض لوگ انفرادی طور پر وقف جدید کے ایک سنٹر کا سارا خرچ یا نصف یا کچھ حصہ وقف جدید کو ادا کریں۔ اس سلسلہ میں حضور نے یہ بھی فرمایا کہ زمیندار اس سلسلہ میں کم از کم دس دس ایکڑ زمین وقف کریں۔ چنانچہ اس تحریک پر کئی جماعتوں اور انفرادی طور پر احباب نے لبیک کہتے ہوئے اپنی دس ایکڑ یا کم و بیش زرعی اراضی وقف جدید کے لئے پیش کر دی۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔ خود حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے دس ایکڑ اپنی ذاتی زمین وقف جدید کو عطا فرمائی۔ مخلصین جماعت کے لئے آج بھی موقع ہے کہ وہ بذریعہ زمین یا نقدی حضور کی اس بابرکت تحریک پر لبیک کہہ کر عنداللہ ماجور ہوں۔

فضل عمر فری ہومیو ڈسپنسری

ہمارے پیارے موجودہ امام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے سالہاسال قبل دفتر وقف جدید میں "فضل عمر فری ہومیو ڈسپنسری" قائم فرمائی۔ اور خود مریضوں کا علاج کرتے رہے۔ اللہ تعالیٰ نے جب حضور کو خلافت پر متمکن فرمایا تو حضور نے ایک تجربہ کار ہومیو پیتھ ڈاکٹر کی منظوری عطا فرمائی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ڈسپنسری میں سب مریضوں کا مفت علاج کیا جاتا ہے اس ڈسپنسری سے روزانہ تقریباً 100 سے زائد مریض استفادہ کرتے ہیں۔ مریضوں کی ایک بڑی تعداد بیرون ربوہ سے بھی تعلق رکھتی ہے

علاوہ ازیں وقف جدید کے ایسے معلمین جو ہومیو پیتھی طریق علاج سے واقفیت رکھتے ہیں وہ اس ڈسپنسری سے ادویات حاصل کر کے اپنے حلقہ میں مفت علاج کرتے ہیں۔

وقف جدید-رحمت کا دروازہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے وقف جدید کے متعلق فرمایا:۔

"خدا تعالیٰ کی رحمت کے بہت سے دروازوں میں سے ایک رحمت کا دروازہ جو ہم پر کھولا گیا ہے وہ وقف جدید کا دروازہ ہے اس نظام کے ذریعہ حضرت مصلح موعود (-) نے ہمارے لئے نیکیاں کرنے اور رحمتیں کمانے کا سامان پیدا کر دیا ہے"

(الفضل مورخہ 4- جنوری 1967ء)

ایک ضروری نصیحت

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ وقف جدید کے تعلق میں جماعت کو نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"پس میں آپ کو نصیحت کرتا ہوں کہ اپنے حالات کا جائزہ لیں آپ میں سے وہ خوش نصیب جن کو خدا تعالیٰ نے کثرت سے دولت عطا فرمائی ہے۔ اور ایسے ضرور ہیں۔ وہ یہ جائزہ لیں کہ کیا وہ اس نسبت سے جس نسبت سے اللہ نے ان پر فضل فرمایا ہے' خدا کے حضور مالی قربانی میں لبیک کہتے ہیں کہ نہیں۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ 25- دسمبر 1992ء)

وقف جدید کی خاص سعادت

تحریک وقف جدید کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ خاص سعادت حاصل ہے کہ سیدنا حضرت مصلح موعود نے اس کی ابتداء سے ہی ہمارے پیارے آقا سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو ناظم ارشاد مقرر فرمایا اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے امامت کی خلعت عطا ہونے تک آپ وقف جدید میں خدمات بجالاتے رہے۔ وقف جدید پر یہ اللہ تعالیٰ کا خاص فضل ہے اور وقف جدید کی یہ ایک خاص سعادت ہے۔ الحمدللہ علی ذلک

وقف جدید کا کام بہت پھیل رہا ہے۔ دوستوں کو چاہئے کہ اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو توفیق دے اور کام میں برکت دے۔" (آمین)

(وقف جدید کے چھٹے سال پر روح پرور پیغام 62-11-20)

☆☆☆☆☆☆

جلسہ سالانہ خواتین جرمنی 2000ء

بعض مہمان خواتین کے تاثرات

جلسہ سالانہ جرمنی 2000ء کے موقع پر اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہزاروں نو احمدی اور زیر دعوت مہمانوں نے شرکت کی۔ اس موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے ہم نے بعض مہمانوں کے ساتھ ملاقات کی اور ان سے اس جلسہ کے بارہ میں تاثرات معلوم کئے جو ہدیہ قارئین ہیں۔

ایک بوسنین خاتون نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ اپنی دوستوں کے ساتھ دوسری دفعہ آئی ہے آپ لوگ بہت اچھے ہیں۔ خدمت کا جذبہ اور انداز بہت اچھا ہے آج پہلا دن ہے زیادہ کچھ نہیں کہہ سکتی میں نے کھانا ابھی نہیں کھایا کیونکہ مرچوں سے ڈر لگتا ہے۔ ایک فرنچ خاتون نے اپنے تاثرات بیان کرتے ہوئے کہا کہ وہ اس بات سے اتنی حیران ہیں کہ اتنے ملکوں سے لوگ یہاں آئے ہیں اتنی قومیں ایک جگہ پر اکٹھی ہیں یہ ایک ناقابل یقین بات ہے۔ ایسا کہیں نہیں اس کے باوجود ماحول بہت پرامن ہے۔ اجنبی ہونے کے باوجود ہمارے ساتھ اپنوں جیسا سلوک کیا جا رہا ہے ایک اور بہن نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ آج یہاں پہلی دفعہ آئی ہیں انکو اپنی دوستوں سے پتا چلا کہ یہاں ایک میلہ لگا ہوا ہے اور جھولے نہ ہونے کے باوجود ان کو بہت اچھا لگ رہا ہے۔ آپ سب کی خدمت اور مہمان نوازی سے بہت متاثر ہیں۔ ایک Zigeuna خاتون جو اپنے چار بچوں کے ساتھ آئی تھیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ آج یہاں سونا بھی چاہتی ہیں۔ ایک البانین بہن نے کہا کہ اگرچہ گرمی ناقابل برداشت ہے مگر پھر بھی سب کچھ بہت اچھا لگ رہا ہے۔ یہ اپنی پوری فیملی کے ساتھ آئی تھیں اور جماعت احمدیہ سے تعارف ان کو اپنی کزن کے ذریعے ہوا۔ ایک افغانی بہن جو اپنی ایک کزن کے ساتھ آئی تھی نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ جماعت احمدیہ کا تعارف ان کو اپنے ہمسائے سے حاصل ہوا۔ ان کے کزن باہر مردوں کی طرف ہیں لیکن وہ اتنے اچھے ماحول میں اپنے آپ کو اکیلا نہیں محسوس کرتیں آپ بہت اچھے لوگ ہیں سب نے ہماری بہت مہمان نوازی کی۔ ایک خاتون نے کہا کہ میں ابھی کچھ نہیں کہہ سکتی کیونکہ آپ لوگوں کا کلچر بالکل الگ ہے نئے لوگ ہیں مجھے کچھ وقت چاہئے Adjust ہونے میں۔ کوبلنز سے آنے والی ایک بہن نے کہا کہ وہ تین چار دفعہ آئی ہیں جماعت کا تعارف ان کو اپنی ایک دوست کے ذریعہ ہوا ہے اور وہ یہاں آکر بہت اچھا محسوس کر رہی ہیں۔ ایک ترک خاتون جو احمدی ہو چکی ہیں انہوں نے کہا کہ وہ اکثر اجلاسوں پر جاتی رہتی ہیں احمدی ماحول سے واقف ہیں یہاں جلسہ پر اپنے رشتہ داروں کے ساتھ دوسری دفعہ آئی ہیں۔ یہاں کا انتظام بہت اچھا ہے۔ ایک یوگوسلاوین جو پہلی دفعہ اپنی ایک دوست کی دعوت پر تشریف لائی تھیں یہ اور آٹھ مہمانوں کو ساتھ لائی تھیں انہوں نے کہا کہ ہمیں یہاں کوئی دقت نہیں ہوئی جس طرح ان کا استقبال ہوا وہ اس سے بہت متاثر ہیں۔ ان کو یہاں کا ماحول اور یہاں کے لوگ بہت اچھے لگے ایک افغان خاتون اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہتیں ہیں کہ وہ اگرچہ عرصہ تین سال سے جرمنی میں مقیم ہیں مگر جماعت کا انہیں اب اپنے ہمسائے سے پتہ چلا وہ یہاں آکر بہت خوش ہیں احمدیوں کے اخلاق اور مہمان نوازی سے متاثر ہیں رات انہوں نے یہاں قیام کیا۔ ایک اٹالین مہمان جو دوسری دفعہ جلسہ پر تشریف لائیں یہ آٹھ سال سے جرمنی میں مقیم ہیں اور عرصہ 4 سال سے زیر دعوت ہیں احمدیوں کے اخلاق سے بے حد متاثر ہیں۔ پچھلے سال کی نسبت ان کو اس سال کھانا زیادہ اچھا لگا۔ ٹرانسلیشن کے انتظام میں کمی رہی حضور اقدس کے خطاب کا کچھ حصہ ان کی سمجھ میں نہیں آیا۔ ایک مراکش خاتون سے جب جلسہ کے متعلق پوچھا گیا کہ آپ کو جلسہ کیسا لگا؟ تو بے حد خوشی کا اظہار کیا اور کہنے لگی کہ مجھے تو یوں محسوس ہوتا ہے کہ ہم مرکز میں آگئے ہیں اس قدر اچھا انتظام ہے کہ یقین نہیں آتا کہ سب کچھ عورتیں خود کر رہی ہیں اور ایک جماعت اس قدر منظم ہو سکتی ہے۔ ہم تو حیران ہیں ہمیں یہ سب بے حد پسند آیا ہے۔ آپ کے اخلاق بے حد اچھے ہیں۔ ہزاروں کی تعداد میں آنے والے ہر مہمان سے ہم تاثرات تو نہیں لے سکے یہ تو چند مہمانوں کے تاثرات تھے مگر مجموعی طور پر اکثر مہمان نہایت مثبت تاثر اور نیک اثر لے کر گئے۔ خدا تعالیٰ ان سب کو صداقت پہچاننے کی توفیق جلد دے (آمین)

(ماہنامہ خدیجہ جرمنی ستمبر 2000ء)

آخری گذارش

حضرت مصلح موعود کے الفاظ میں آخری گذارش یہ ہے کہ:۔

وقف جدید کو مضبوط کرو۔ ہمت کرو۔ خدا برکت دے گا۔ "دین حق" کو دنیا کے کناروں تک پھیلا دو۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے یہی بتایا تھا کہ میرے زمانہ میں احمدیت پھیلے گی۔

سید حمید احمد صاحب

سید عبداللہ شاہ

تعارف

میرے والد محترم سید عبداللہ شاہ ولد سید شیر شاہ کا تعلق کوئٹہ راولپنڈی کے مشہور قصبہ کلر سیداں سے تھا۔ آپ پیدائشی احمدی تھے۔ ددھیال میں سے کسی نے احمدیت قبول نہ کی البتہ ننھیال کو یہ توفیق حاصل ہوئی۔ آپ کے نانا حضرت ڈاکٹر سید عبدالستار شاہ صاحب حضرت مسیح موعود کے قریبی رفقاء میں سے تھے۔ حضرت سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب حضرت ڈاکٹر میجر سید حبیب اللہ شاہ صاحب ڈی آئی جی جیل خانہ جات۔ حضرت سید عزیز اللہ شاہ صاحب (والد حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ) حضرت سید محمود اللہ شاہ صاحب ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول اور حضرت سید عبدالرزاق شاہ صاحب آپ کے حقیقی ماموں تھے۔ حضرت سیدہ مریم بیگم صاحبہ (حضرت ام طاہر) اور حضرت سیدہ خیر النساء صاحبہ (والدہ سید بشیر احمد شاہ مینیجر دواخانہ خدمت خلق) آپ کی خالائیں تھیں۔ آپ کی والدہ کا نام سیدہ زیب النساء تھا جو بڑی عبادت گزار اور سب بہن بھائیوں سے بڑی ہونے کی وجہ سے "بزرگ صاحبہ" کے نام سے مشہور تھیں۔

ولادت

آپ کی والدہ کے ہاں اولاد پیدائش کے بعد فوت ہو جاتی تھی۔ ایک بار حضرت مسیح موعود کے پاس حاضر ہوئیں دعا کے لئے درخواست کی۔ حضور نے دعا کی اور فرمایا خدا زندگی والی اولاد عطا کرے گا جو پھلے گی اور پھولے گی۔ والد صاحب حضور کی وفات کے بعد حضرت خلیفہ اول کے دور میں 15۔ اگست 1909ء میں پیدا ہوئے جبکہ کاغذات میں پیدائش 1910ء درج ہے۔ حضرت خلیفہ اول نے آپ کا نام عبداللہ رکھا جو بعد ازاں سچ مچ اللہ کا عبادت گزار بندہ ثابت ہوا۔ اس طرح آپ کو حضرت خلیفہ اول کی دعائیں بھی نصیب ہوئیں۔

بچپن

آپ کے بچپن کا ابتدائی حصہ کلر سیداں میں گزرا۔ آپ اپنے والد سید شیر شاہ کی جلد وفات کے بعد قادیان چلے آئے پھر وہیں تعلیم حاصل کی۔ چھٹی جماعت میں تھے کہ آپ نے خواب میں دیکھا کہ وہ ایک بہت بڑی خوبصورت بیت الذکر میں نماز کے لئے داخل ہو رہے ہیں۔ کسی سے پوچھا یہ کونسی مسجد ہے بتایا گیا کہ یہ مسجد نبوی ہے۔ تعبیر کے طور پر آپ کے نانا جان حضرت ڈاکٹر سید عبدالستار شاہ صاحب نے حج کرنے کی بشارت دی جو بعد ازاں درست ثابت ہوئی۔

ابھی والد صاحب نویں جماعت میں تھے کہ ایک حادثہ پیش آگیا۔ اپنی خالہ کے ساتھ گھوڑے پر سوار تھے۔ اچانک گر گئے اور کولہے کی ہڈی ٹوٹ گئی۔ اس زمانہ میں سرجری اتنی ایڈوانس نہ تھی۔ 3 سال بستر پر رہے بڑا مایوسی کا دور گزرا۔ حضرت نانا جان ہمیشہ تسلی دلاتے انشاء اللہ ٹھیک ہو جاؤ گے اور حج بھی کرو گے۔ حضرت ام طاہر بھی اپنی بڑی بہن کے اکلوتے بیٹے کے حادثہ کی وجہ سے بڑی پریشان رہیں اور غیر معمولی دعائیں اور پیار کرتی رہیں۔ صحت ہو جانے کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ڈسپنسنگ و نرسنگ کی تربیت کے لئے نور ہسپتال قادیان حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب کے سپرد کر دیا اور یوں عملی زندگی کا آغاز ہوا۔ اس طرح آپ دونوں عظیم ہستیوں کی دعاؤں اور صحبت سے فیض یاب ہوئے۔

والدہ اور امام وقت کی اطاعت

یہ 38-1937ء کا زمانہ تھا آپ ایک شپنگ کمپنی میں ملازم تھے ان کا بحری جہاز دنیا کے مختلف ممالک کے سفر کے علاوہ حج کے لئے مسافروں کو سعودی عرب لے جایا کرتا تھا۔ اس ملازمت کے دوران آپ کو حج کرنا نصیب ہوا اور یوں بچپن میں دیکھی گئی خواب پوری ہوئی۔ جہاز چونکہ لمبے سفر پر رہتا تھا اس لئے والدہ اکثر پریشان رہتی تھیں۔ جنگ عظیم کا زمانہ بھی تھا۔ ایک بار جب والد صاحب چھٹی لے کر گھر آئے تو والدہ ڈیوٹی پر واپس بھیجنے کے لئے تیار نہ ہوئیں۔ حضرت خلیفہ ثانی والدہ کی پریشانی کو خوب سمجھتے تھے۔ چنانچہ حکم ہوا عبداللہ تم کہیں نہیں جاؤ گے۔ والدہ کا خیال رکھو۔ تمہاری ملازمت کا یہیں بندوبست ہو جائے گا چنانچہ والد صاحب نے فرمانبرداری کا ثبوت دیتے ہوئے سفری الاؤنس سمیت -/65 روپے ماہوار والی جہاز کی نوکری چھوڑ دی جبکہ اس وقت ایک افسر کی تنخواہ -/45 روپے ہوا کرتی تھی۔ ملازمت چھوڑنے کے بعد ایک بار وہی جہاز بمبئی سے آسٹریلیا کی طرف جا رہا تھا راستہ میں جاپانیوں نے بمباری کرکے تباہ کر دیا۔ جہاز عملہ و مسافروں سمیت سمندر میں غرق ہو گیا۔ اس واقعہ نے والد صاحب کی زندگی پر بڑا گہرا اثر ڈالا۔ والدہ اور امام وقت کی اطاعت سے گویا دوبارہ زندگی مل گئی۔ الغرض حضرت خلیفہ ثانی نے دواخانہ خدمت خلق قادیان کا آغاز کرتے ہوئے والد صاحب کو -/15 روپے ماہوار پر ملازم رکھا 1940ء میں میری پیدائش کے بعد والد صاحب کو -/25 روپے ماہوار ملنے لگ گئے۔ حضرت خلیفہ ثانی کی راہنمائی میں والد صاحب مختلف نسخہ جات سے ادویات خود تیار کرتے۔ حکمت میں آپ کی تربیت و راہنمائی تقسیم ہند تک جاری رہی پاکستان بننے کے بعد 1954ء تک والد صاحب اپنے گاؤں کلر سیداں میں ایلو پیتھک طریق علاج کا اپنا کلینک بنا کر کام کرتے رہے۔ ساتھ ساتھ ہومیو پیتھک طریق علاج کا مطالعہ رہا۔ جب بھی ضرورت محسوس ہوتی دیسی ادویات بھی تیار کرتے تھے۔ بعد ازاں مجموعی طور پر 5-4 سال کا عرصہ تحریک جدید کے تحت بشیر آباد اسٹیٹ سندھ۔ ٹی آئی کالج ربوہ کی ڈسپنسری اور فضل عمر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ میں کام کیا۔ لیکن زندگی کا بیشتر حصہ بیکار رہے اور بڑے صبر و استقلال کے ساتھ وقت گزارا۔

عبادت گزاری

بچپن میں عمدہ تربیت کی وجہ سے والد صاحب دینی احکام کی پیروی میں بڑے سخت تھے۔ ہمیں نماز کی تلقین کرتے ہوئے بتایا کرتے تھے کہ باوجود وہ اپنی ماں کے اکلوتے بیٹے تھے والدہ ادائیگی نماز کے لئے بڑی سختی کرتی تھیں جب تک نماز نہ پڑھ لی جاتی کھانے پینے کو کچھ نہ دیتیں تھیں اس طرح بچپن سے ہی نماز کی عادت پختہ ہو گئی تھی۔ اللہ سے عشق اس حد تک بڑھا کہ جوانی سے ہی تہجد پڑھنے لگ گئے۔ بچپن میں میری جب بھی رات کو آنکھ کھل جاتی انہیں مصلے پر روتے پایا کرتا تھا میں یہ سمجھا کرتا تھا کہ ٹوٹی ٹانگ سے ٹھیک چلا نہیں جاتا اس لئے رات کو اللہ میاں کے سامنے رونے لگ جاتے ہیں کہ ٹانگ کسی طرح ٹھیک ہو جائے۔ ہم آٹھ بہن بھائی ہیں۔ والد صاحب کا یہ معمول تھا کہ وہ روزانہ ہر بچے کے لئے دو نفل پڑھا کرتے تھے۔ ان کا دل نماز میں لگتا تھا۔ وقت سے پہلے تیار ہو جایا کرتے تھے۔ سب اہل خانہ پر نظر رکھتے تھے کس نے نماز پڑھی اور کس نے نہیں۔ حتیٰ کہ میری شادی کے بعد جب بچے جوان ہو گئے تب بھی والد صاحب یاد دہانی کے لئے دروازے پر دستک دے دیا کرتے تھے کہیں ایسا نہ ہو میری سفری ڈیوٹی اور تھکاوٹ کی وجہ سے ادائیگی نماز میں تاخیر ہو جائے۔ میری والدہ کو کینسر کی تکلیف تھی۔ ایک بار درد کی شدت کی وجہ سے اٹھا نہیں جا رہا تھا ادھر والد صاحب بار بار نماز کی طرف توجہ دلا رہے تھے۔ والدہ مرحومہ نے از راہ تفنن کہا کہ 35 سال مجھے سید زادے (والد صاحب) کی خدمت کرتے ہو گئے ہیں کیا ابھی اللہ تعالیٰ نے میری بخشش کے سامان پیدا نہیں کئے؟ والد صاحب مسکرا دیئے کہنے لگے نماز تو اللہ کا حق ہے بھلا میں کیسے اللہ کا حق معاف کر سکتا ہوں۔

آپ رات سونے سے قبل سورہ فاتحہ۔ آیت الکرسی۔ درود شریف اور دیگر دعائیں بڑی باقاعدگی سے پڑھا کرتے تھے۔ ہمیشہ جلد سونے کی تاکید کرتے تاکہ صبح جلد آنکھ کھل سکے۔ والد صاحب کی وفات کے بعد مجھے دعاؤں سے محرومی کا شدت سے احساس ہوا خیال آیا کیوں نہ میں ابا کی طرح تہجد پڑھا کروں۔ تجربہ سے یہ بات معلوم ہوئی گرمی ہو یا سردی شب بیداری واقعی بڑا مجاہدہ ہے حالانکہ ہمیں تو گرم پانی اور اٹیچ باتھ روم جیسی سہولت میسر ہے۔ ابا کو تو یہ سہولت 15-14 سے سال نصیب تھی۔ آپ ساری زندگی ٹانگ کی تکلیف کے باوجود صحن میں دور ایک کونے میں لیٹرین استعمال کرتے رہے اور سخت سردی میں ٹھنڈے پانی سے وضو ہوتا رہا۔ اللہ کی رضا کی خاطر بڑے استقلال کے ساتھ یہ تکلیف برداشت کرتے رہے۔ ہمیشہ خدا تعالیٰ کی عظمت اور اس سے خوف کا اظہار کرتے۔

بلند آواز سے قرآن کریم کی تلاوت ان کا شغل تھا۔ انذاری آیات پر استغفار کرتے اور جہاں کہیں خوشخبری کا ذکر ہوتا سبحان اللہ کہتے۔ بیماری کے آخری ایام میں بوجہ کمزوری زبان پر لکنت کا اثر زیادہ تھا۔ قرآن کی تلاوت مشکل ہو رہی تھی رونا شروع کر دیتے۔ ایک دن قرآن کریم ہاتھ سے گر گیا اس روز بہت روئے مجھے بلایا صدقہ کا حکم دیا کہنے لگے پہلے ہی نماز پڑھتے وقت لفظ ٹھیک سے ادا نہیں ہو رہے تھے اب قرآن کریم کی تلاوت سے بھی محروم ہو گیا ہوں۔ میرے لئے دعا کرو۔

جاننے والے اکثر لوگ آپ کے پاس دعا اور استخارہ کے لئے آتے تھے۔ خود آپ ہر بڑا کام دعا اور استخارہ سے ہی کرتے۔ آٹھ بچوں کی شادیاں کیں جو اللہ کے فضل سے بہت کامیاب رہیں۔ اکثر سچی خوابیں دیکھتے تھے۔ 1974ء میں ایک خواب کی بنا پر مجھے لکھا احتیاط کرو اور صدقہ دو چنانچہ میں نے ایسا ہی کیا اور ایک بہت بڑے حادثہ سے بچ گیا۔ والدہ کی وفات کے چند روز بعد صبح صبح کہنے لگے مبارک ہو میں نے کہا خیر مبارک کیا بات ہے۔ کہنے لگے رات تمہاری امی خواب میں بڑی خوش خوش نظر آئیں۔ مجھے کہنے لگیں شاہ جی وہ دیکھیں مجھے کتنا خوبصورت گھر ملا ہے۔ جب میں نے گھر کی طرف دیکھا واقعی بڑا خوبصورت تھا اردگرد پھل اور پھول ہی پھول تھے۔ بہت خوشبو تھی۔ یوں ہمیں امی کو جنت نصیب ہو جانے کی بشارت دی خود اپنی وفات سے ایک سال پیشتر مجھے کہنے لگے میں فوت ہو جاؤں تو میری ساری نقدی غرباء کو دے دینا ہاں اتنی رقم محبت کی علامت کے طور پر اپنی بہنوں کو دے دینا اگرچہ دنیاوی لحاظ سے انہیں رقم کی ضرورت نہیں۔ وفات سے تقریباً ایک ماہ قبل کہنے لگے میرا رزق اب دنیا میں کم رہ گیا ہے۔ کسی چیز کو کھانے کی رغبت نہیں ہوتی۔

وفات سے دو دن قبل میں ان کی کمر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے درود شریف پڑھ رہا تھا۔ اچانک اوپر انگلی اٹھا کر "اوہ اوہ" کہنے لگے جیسے مجھے کچھ دکھانا چاہتے ہیں۔ میں نے پوچھا کیا بات ہے ادھر تو کچھ نہیں ہے۔ مجھے بتانے کی بہت کوشش کی لیکن کمزوری و لکنت کی وجہ سے زبان ساتھ نہ دے رہی تھی۔ ایسا دو دفعہ ہوا۔ مجھے افسوس ہے کہ کاش وہ کشفی نظارہ بتا دینے کی طاقت رکھتے۔

عزیز و اقارب سے محبت

والد صاحب کا حقیقی بہن بھائی کوئی نہ تھا۔ اپنے سب خالہ زاد اور ماموں زاد بہن بھائیوں سے بڑے تھے سب سے بے حد محبت کرتے تھے۔ کبھی یہ خیال نہ کرتے کہ میں بڑا ہوں چھوٹوں کو میرے پاس آنا چاہئے بلکہ ان کا یہ معمول تھا کہ وہ روزانہ باری باری سب عزیزان کے گھر جاتے۔ بالخصوص عید کا دن ملاقاتوں میں ہی گزر جاتا تھا۔ وفات سے تین ماہ قبل کلر سیداں کے عزیزان میں سے ندیم نامی نوجوان ملاقات کے لئے آیا۔ اس روز والد صاحب کی خوشی قابل دید تھی۔ اسے بار بار پیار کرتے رہے۔ حقیقت یہ ہے کہ کلر سیداں سے ہمارا تعلق اس بچے کی والدہ اور خالہ کی وجہ سے ہی رہ گیا ہے۔

مولانا احمد خاں نسیم صاحب کا تعلق کلر سیداں کے نزدیکی گاؤں چنگا بنگیال سے تھا۔ وطن کی محبت کی وجہ سے مولانا احمد خان صاحب کو یا آپ کی اولاد ڈاکٹر پرویز پروازی صاحب و نسیم مہدی صاحب کو جب کہیں دیکھتے بڑا ہی خوش ہوتے ان سے پوٹھوہاری میں باتیں کیا کرتے تھے۔ اس محبت کا جواب نسیم مہدی صاحب مربی کینیڈا نے اس طرح دیا کہ والد صاحب کی وفات پر ان کی نماز جنازہ غائب کینیڈا میں پڑھائی جس میں کثیر احباب نے شرکت کی۔ ان دونوں بھائیوں نے تعزیت کے خطوط بھی لکھے۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے۔ آمین

وفات

والد صاحب وفات سے قبل 15 سال میرے پاس شیخوپورہ رہے۔ 29۔ اگست 1998ء کو 90 سال کی عمر میں وفات ہوئی اور تدفین ربوہ میں ہوئی۔ آپ کی طویل عمر حضرت مسیح موعود کی صداقت کا نشان ہے۔

والد صاحب کی وفات کے بعد برادرم ڈاکٹر ظہیر الدین منصور احمد ابن حضرت میاں عبدالرحیم احمد صاحب مرحوم نے خواب میں دیکھا کہ حضرت خلیفہ ثانی میرے والد صاحب کی قبر پر دعا کے لئے جا رہے ہیں۔ خواب میں ہی اپنی والدہ بی بی امۃ الرشید صاحبہ سے کہنے لگے امی! ابا حضور ماموں کی قبر پر دعا کے لئے جا رہے ہیں آپ بھی دعا کے لئے جلدی جلدی تیار ہو جائیں۔ والدہ کے ساتھ جب قبر تک پہنچتے ہیں تو دیکھا حضرت خلیفہ ثانی چند احباب کے ساتھ قبر کے قریب صف بچھائے بیٹھے ہاتھ اٹھائے دعا کر رہے ہیں۔

والد صاحب حضرت مسیح موعود کی دعاؤں کا ثمر تھے۔ انہیں حضرت خلیفہ اول اور حضرت خلیفہ ثانی دونوں کی شفقت اور دعائیں بھی نصیب ہوئیں۔ یوں ان سب پیاری ہستیوں کی دعاؤں کا فیض بالواسطہ اللہ کے فضل سے ہم نے بھی پایا۔ دنیاوی لحاظ سے ہم بہن بھائی رسمی سے تعلیم یافتہ ہونے کے باوجود خوب پھلے پھولے۔ سب بہن بھائیوں کو کسی نہ کسی رنگ میں خدمت دین کی توفیق مل رہی ہے۔ خاکسار بطور سرکل رجسٹرار کوآپریٹو ریٹائر ہوا۔ اس وقت زعیم انصار اللہ۔ جنرل سیکرٹری جماعت اور نائب ناظم اصلاح وارشاد کے طور پر خدمت کی توفیق مل رہی ہے۔ میری اہلیہ پروفیسر فانتہ فردوس بنت جنید ہاشمی صاحب مرحوم بطور صدر لجنہ اماء اللہ شیخوپورہ کام کر رہی ہیں۔ چھوٹا بھائی سید شمیم احمد ڈنمارک میں اپنا کاروبار کرتا ہے۔ اس کی اولاد ماشاء اللہ کافی تعلیم یافتہ ہے۔ ایک بھائی سید نعیم احمد اوسلو ناروے میں اپنے حلقہ کا صدر ہے۔ سب سے چھوٹا بھائی سید ندیم احمد پاشا لندن برٹش ایئرویز میں ہے جلسہ سالانہ کے موقع پر مہمانوں کی ٹرانسپورٹ کی ذمہ داری کے علاوہ ایئرپورٹ سے متعلق ان کے مسائل حل کرنے میں مدد کرتا ہے۔ اس کی بیوی سیکرٹری ناصرات ہونسلو اور بیٹی نائب سیکرٹری مال ہونسلو کے طور پر خدمت کی توفیق پا رہی ہے۔ بہن سیدہ فرزانہ نثار اوسلو میں نیشنل سطح پر لجنہ کی عہدیدار ہیں۔ بڑی بہن سیدہ راشدہ محمود ماڈل کالونی کراچی میں ایک لمبا عرصہ صدر لجنہ اماء اللہ رہیں۔ اب نیا گھر بنا کر ملیر کینٹ شفٹ ہوئی ہیں ان کے میاں سید محمود احمد پی آئی اے کے ریٹائرڈ انجینئر ہیں دونوں میاں بیوی اللہ کے فضل سے موصی ہیں۔ ان کی اولاد دنیاوی لحاظ سے اچھی تعلیم یافتہ ہے ایک بچہ واقف زندگی جامعہ ربوہ میں زیر تعلیم ہے۔ ایک ہمشیرہ کے میاں لطیف احمد قریشی لاہور انکم ٹیکس پریکٹیشنر ہیں۔ بیٹا اللہ کے فضل سے جوڈیشل مجسٹریٹ ہے۔ دو بیٹے اعلیٰ تعلیم کے آخری مراحل میں ہیں۔ اور سب سے چھوٹی بہن عزیزہ سیدہ فرزانہ ربوہ ڈاکٹر ظہیر الدین منصور احمد کی اہلیہ ہیں۔ ڈاکٹر صاحب موصوف حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے نواسے ہیں۔

احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے والدین کو جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ ہمیں خدمت دین کی توفیق دیتا رہے اور ہمیشہ اپنے پیاروں کی دعاؤں کا ثمر پاتے رہیں۔ ان کے نقش قدم پر چل کر دعاؤں کی بھی توفیق دیتا رہے۔ آمین ثم آمین

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

تبصرہ

تشحیذ الاذہان کا "ایجادات نمبر"

دیدہ زیب ٹائیٹل اور علمی و تحقیقی سائنسی مواد پر مشتمل تشحیذ الاذہان کا "ایجادات نمبر" ستمبر 2000ء کو منظر عام پر آیا اس نمبر میں مختلف ایجادات اور علمی کارنامے سرانجام دینے والے سائنس دان اور موجدوں کے بارے میں 25 معلوماتی مضامین شامل کئے گئے ہیں۔ ان کے علاوہ دیگر دلچسپ اور مختصر معلومات بھی فراہم کی گئی ہیں۔

اس نمبر کے نہ صرف بیرونی ٹائیٹل بلکہ اندرونی ٹائیٹل پر بھی خصوصی توجہ دی گئی ہے۔ ٹائیٹل پر ایک طرف ڈش انٹینا اور ایم ٹی اے کی اہم ایجادات کی طرف اشارہ کیا گیا ہے اور ساتھ ہی دنیا کی چار بنیادی قوتوں کو تین کرنے والے نوبل انعام یافتہ احمدی سائنس دان ڈاکٹر عبدالسلام کی تصویر موجود ہے۔

قرون اولیٰ کے نامور مسلمان سائنسدان ابن الہیثم، عمر خیام اور الخوارزمی نے بے شمار کارنامے سرانجام دیئے، ان کے بارے میں ایک اہم مضمون شامل کیا گیا ہے۔ ان کے علاوہ جن اہم شخصیات اور سائنس دانوں پر تحقیقی مضامین تحریر کئے گئے ہیں ان میں ہومیوپیتھی کے موجد ڈاکٹر فریڈرک سموئیل ہانمن، پہلے احمدی نوبل انعام یافتہ مشہور زمانہ سائنس دان ڈاکٹر عبدالسلام، کائنات کی ماہیت کے متعلق جدید سائنسی تصورات کے بانی سر آئزک نیوٹن، مشہور موجد تھامس ایڈیسن، 20ویں صدی کے بڑے اور معروف سائنسدان آئن سٹائن، کتے کے کاٹے کا علاج دریافت کرنے والے لوئی پاسچر، ریڈیم دریافت کرنے والی خاتون سائنسدان میری کیوری، ٹیلی ویژن کے موجد جان لوئی گی بیئرڈ اور دوربین کے موجد گیلیلیو گلیلی شامل ہیں۔

بڑے احباب اور خصوصاً بچوں کے لئے یہ ایجادات نمبر بہت اہمیت کا حامل ہے کیونکہ خالص علمی، تحقیقی اور قدرے مشکل مضامین کو آسان اور عام فہم زبان میں تحریر کیا گیا ہے۔

ایک اور خاصیت اس نمبر کی یہ ہے کہ آغاز حیات انسانی سے لے کر جدید دور تک جتنی اہم ایجادات روئے زمین پر ہوئی ہیں۔ ان سب کا احاطہ کیا گیا ہے۔

ابتدائی ایجادات میں کاغذ، پہیہ، انجن، ایکسرے، جنگ عظیم دوم میں لاکھوں جانیں بچانے والی پنسلین، دفاع اور تباہی کے ہتھیار پستول، بندوق، گولہ بارود، فونوگراف اور گراموفون وغیرہ کے بارے میں اہم اور دلچسپ مضامین لکھے گئے ہیں۔ جدید ایجادات میں 20 ویں صدی کی اہم ایجاد کمپیوٹر، جدید ذرائع مواصلات، سیٹلائٹ سسٹم، ڈش انٹینا، ریڈیو، ٹیلیویژن، خلاء تک رسائی، ہیروشیما میں تباہی پھیلانے والا ایٹم، بحری اور ہوائی جہاز، گھڑی اور ٹیپ ریکارڈ وغیرہ شامل ہیں۔

بلاشبہ اس قیمتی اور نادر معلومات پر مبنی ایجادات نمبر کو بنانے، سنوارنے اور ترتیب دینے میں توجہ اور مسلسل محنت کی گئی ہے۔ جس پر ادارہ تشحیذ الاذہان مبارکباد کا مستحق ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو اس کا اجر عطا فرمائے۔ آمین

(ایف شمس)

موسم سرما کے اولمپک کھیل

اولمپک کھیل اپنی شان و شوکت اور رنگا رنگی کے اعتبار سے کھیلوں کی دنیا میں سب سے بڑے اجتماع کی حیثیت رکھتے ہیں۔ دنیا بھر کے کھلاڑی ان کھیلوں میں حصہ لینا باعث فخر سمجھتے ہیں اور دنیا کے کونے کونے سے لاکھوں افراد انہیں دیکھنے کے لئے پہنچتے ہیں۔

عہد جدید کے اولمپک کھیلوں کا آغاز 1896ء میں ہوا۔ یہ اولمپک کھیل چونکہ گرمی کے مہینوں اور گرم ممالک میں منعقد ہوتے تھے اس لئے وہ کھیل جو سرما کے مہینوں اور سرد ممالک میں کھیلے جاتے تھے اولمپک کھیلوں کا حصہ نہیں بن سکے۔

اس صورت حال کے پیش نظر انٹرنیشنل اولمپک کمیٹی نے فیصلہ کیا کہ ہر مرتبہ جب موسم گرما کے اولمپک کھیل منعقد ہوا کریں تو ساتھ ہی ساتھ موسم سرما کے اولمپکس بھی منعقد کئے جائیں۔ چنانچہ 1924ء میں پہلی مرتبہ فرانس کے شہر شمونی (Chamonix) میں موسم سرما کے پہلے اولمپکس منعقد ہوئے۔

ان کھیلوں کا آغاز 25۔ جنوری 1924ء کو ہوا ان مقابلوں میں 16 ممالک کے 294 کھلاڑیوں نے حصہ لیا کھیلوں کا پہلا طلائی تمغہ امریکہ کے کھلاڑی چارلس جیوٹرا (Charles Jewtra) نے 500 میٹر اسپیڈ اسکیٹنگ کے مقابلے میں جیتا۔ تاہم دیگر مقابلوں میں ناروے اور فن لینڈ کے کھلاڑی چھائے رہے۔ ان مقابلوں میں تمغہ جیتنے والا معمر ترین کھلاڑی فن لینڈ کا جولیس سکوٹ ناب (Julius Skutnabb) اور سب سے کم عمر کھلاڑی سوئٹزر لینڈ کا ہنرخ شالپی (Heinrich Schaloppi) تھا۔

موسم سرما کے یہ پہلے اولمپک کھیل 4۔ فروری تک جاری رہے۔ آج موسم سرما کے اولمپکس، اولمپک کھیلوں کا لازمی جزو سمجھے جاتے ہیں۔

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

مکرم ریاض احمد چوہدری صاحب سابق صدر حلقہ مغل آباد راولپنڈی حال دارالرحمت غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں خاکسار کے بڑے بھائی مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب (واقف زندگی) وکیل المال اول تحریک جدید ہفتہ عشرہ سے بیمار ہیں ان کی بیگم صاحبہ بھی تقریباً نو سال سے برین ہیمرج کی وجہ سے بیمار ہیں۔

احباب کرام سے دردمندانہ دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں جلد شفا عطا کرے۔ نیز خاکسار کی جملہ پریشانیاں دور فرمائے۔

○ مکرم حافظ غلام محی الدین صاحب (واقف زندگی) ریٹائرڈ معلم وقف جدید بوچھال کلاں ضلع چکوال گزشتہ ہفتہ سے بیمار ہیں ان کی صحت کے لئے احباب جماعت سے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

○ مکرم بشیر احمد صاحب موضع جاہمن ضلع لاہور کی آنکھ کا آپریشن CMH لاہور میں ہوا ہے۔ مکمل تندرستی کے لئے احباب سے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ولادت

○ مکرم رفیق احمد لنگاہ صاحب آف اورحماں ضلع سرگودھا کو مورخہ 9۔ اکتوبر 2000ء بروز سوموار اللہ تعالیٰ نے پہلی بیٹی سے نوازا ہے حضور انور نے نومولودہ کا نام از راہ شفقت "تاشفہ رفیق" عطا فرمایا ہے۔ بچی تحریک وقف نو میں شامل ہے۔ نومولودہ مکرم محمد یار لنگاہ صاحب اورحماں کی پوتی اور مکرم مولا بخش صاحب اورحماں کی نواسی ہے۔

احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک خادمہ دین بنائے۔ آمین

○ مکرم محمد ظفر صاحب کارکن دفتر امور عامہ کے چھوٹے بھائی عزیز مکرم محمد منور ظفر صاحب آف احمد نگر ربوہ حال ٹورانٹو کینیڈا کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 31۔ اکتوبر 2000ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ حضور انور نے از راہ شفقت بچی کا نام "امتہ الکافی" عطا فرمایا ہے۔ عزیزہ مکرم ماسٹر محمد عیسیٰ ظفر صاحب مرحوم آف احمد نگر کی پوتی ہے۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ بچی کو اپنے خاندان کے لئے قرۃ العین، خادمہ دین اور عمر دراز عطا فرمائے۔ آمین

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

وقف جدید کی اہمیت

○ وقف جدید حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے باون سالہ دور امامت کی ایک عظیم الشان تحریک ہے۔ آپ نے 9۔ جولائی 1957ء کو عید کا خطبہ ارشاد فرماتے ہوئے احباب جماعت کے سامنے بغیر نام لئے ایک عظیم الشان اور دور رس نتائج کی حامل تحریک کا اعلان فرمایا اور اس کے خدو خال بیان فرمائے۔ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر 27۔ دسمبر 1957ء کو وقف جدید کی مزید تفصیلات بیان فرمائیں اور احباب جماعت کے نام ایک اہم پیغام میں وقف جدید کی اہمیت بیان کرتے ہوئے فرمایا۔ "یہ کام خدا کا ہے اور ضرور پورا ہو کر رہے گا۔ میرے دل میں چونکہ خدا تعالیٰ نے یہ تحریک ڈالی ہے اس لئے خواہ مجھے اپنے مکان بیچنے پڑیں۔ کپڑے بیچنے پڑیں میں اس فرض کو تب بھی پورا کروں گا۔"

(الفضل 7۔ جنوری 1958ء)

(ناظم مال وقف جدید)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ضرورت اساتذہ

○ نصرت جہاں اکیڈمی کے بوائز سیکشن میں اردو اور ریاضی کے مضامین پڑھانے کے لئے اساتذہ کی ضرورت ہے۔ ایسے امیدوار جو کم از کم ایم۔اے / ایم ایس سی سیکنڈ ڈویژن ہوں اپنی درخواستیں چیئرمین صاحب ناصر فاؤنڈیشن کے نام لکھ کر زیر دستخطی کو پہنچادیں۔

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی۔ ربوہ)

کیا اس ہفتہ آپ نے عیادت مریضاں کی؟

بقیہ صفحہ 1

صرف اخباری بیانات تک ہی محدود ہے اور عملی طور پر ناجائز اسلحہ برداروں اور اسلحہ فروشوں کے خلاف کسی قسم کی کوئی کارروائی نہیں کی جا رہی۔ حکومت کو گھٹیالیاں میں پانچ افراد کے قتل کی اس واردات کی فی الفور تحقیقات کرانی چاہئیں اور ملزموں کو گرفتار کر کے قرار واقعی سزا دینی چاہئے' تاکہ قادیانی نواز دانشوروں اور انسانی حقوق کے علمبرداروں کو پاکستان کے خلاف مذموم پروپیگنڈے کا موقع نہ ملے۔ کیونکہ یہ لوگ قادیانیوں پر مظالم کا ہوا کھڑے کر کے آئے دن پاکستان' دینی جماعتوں اور اسلامی تعلیمات کے خلاف حاشیہ آرائی کرتے رہتے ہیں۔

(روزنامہ انصاف کیم نومبر 2000ء)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ملکی خبریں قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 8۔ نومبر۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں
کم سے کم درجہ حرارت 18 سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 28 سنٹی گریڈ
جمعہ 10۔ نومبر غروب آفتاب۔ 5-14
ہفتہ 11 نومبر طلوع فجر۔ 5-07
ہفتہ 11۔ نومبر طلوع آفتاب 6-31

مذہبی جماعتوں کے جلسے جلوسوں پر پابندی

حکومت نے ملک بھر کی سیاسی جماعتوں کی طرح مذہبی جماعتوں سے قانون کے تحت یکساں سلوک کرتے ہوئے مذہبی جماعتوں کے سرعام جلوسوں اور جلسوں پر بھی پابندی لگا دی ہے۔ وزارت داخلہ کے ترجمان نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ ملک کے مختلف حصوں میں مذہبی سیاسی جماعتوں کے عوامی مقامات پر اجتماعات سے نہ صرف امن وامان کے مسائل پیدا ہوتے ہیں بلکہ عام عوام کو بھی شدید مشکلات و مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

باڑہ مارکیٹوں کو چھ ماہ کی مہلت

وفاقی حکومت نے ملک بھر کی باڑہ مارکیٹوں' خفیہ گوداموں اور دیگر تجارتی مراکز میں موجود سمگل شدہ اشیاء کو قانونی تحفظ دلوانے کے بارے میں سی بی آر کی کسٹم اینٹی سکیم 2000ء کی منظوری دے دی ہے۔ جس کے تحت سمگل شدہ اشیاء رکھنے والوں کو چھ ماہ کی مہلت دی جائے گی کہ وہ سمگل شدہ اشیاء اس عرصے کے دوران رضاکارانہ طور پر ظاہر کر کے ان پر پندرہ فیصد کسٹم ڈیوٹی ادا کر کے انہیں قانونی تحفظ دلوالیں اگر چھ ماہ کی مہلت گزرنے کے بعد کسٹم اینٹی سکیم 2000ء کے تحت ظاہر نہ کی گئیں تو سمگل شدہ اشیاء کو ضبط کرنے کے لئے چاروں صوبوں میں قانون نافذ کرنے والے ادارے مشترکہ طور پر کریک ڈاؤن شروع کر دیں گے۔

سندھ ہائی کورٹ کا فیصلہ لاہور میں کیسے کالعدم

لاہور ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کی سربراہی میں قائم 5 رکنی فل بنچ نے معزول وزیر اعظم نواز شریف کی حراست کے خلاف درخواست دائر کرنے والے وکیل سے استفسار کیا کہ وہ اس نکتہ پر عدالت کو مطمئن کریں کہ لاہور ہائی کورٹ میاں نواز شریف کی حراست کو جائز قرار دینے کے بارے میں سندھ ہائی کورٹ کے فیصلہ کو لاہور میں بیٹھ کر کس طرح کالعدم قرار دے سکتی ہے۔ جب تک آپ اس گتھی کو نہیں سلجھائیں گے نواز شریف کیس پر مزید کارروائی کس طرح چلائی جا سکتی ہے۔ مسٹر جسٹس خلیل رمدے نے کہا کہ قانون اس بات کا متقاضی نہیں کہ ملک میں انارکی پھیلے۔ قانون مکمل ہم آہنگی چاہتا ہے اگر ایک صوبہ کی ہائی کورٹ دوسرے صوبہ کی ہائی کورٹ کے بعد از سزا فیصلہ دینا شروع کر دے تو پھر ملک میں افراتفری پیدا ہو جائے گی۔

چینی کی بوری 100 روپے مزید مہنگی

صوبائی دارالحکومت لاہور میں 100 کلو کی چینی کی بوری کی قیمت میں 100 روپے کا مزید اضافہ ہو گیا ہے اس طرح گزشتہ چند دنوں میں اضافہ 260 روپے ریکارڈ کیا گیا ہے۔ ڈیلروں نے بتایا ہے کہ تھوک منڈی میں درآمدی چینی کی دستیابی مشکل ہو گئی ہے جبکہ قیمتوں میں برابر اضافہ ہو رہا ہے۔ ڈیلروں کے مطابق بوری کی قیمت 3180 روپے تک پہنچ گئی جو ایک روز قبل 3080 یاد رہے کہ گزشتہ ایک سال کے دوران چینی کی قیمت میں لگ بھگ 75 فیصد اضافہ ہوا۔

ٹیکس سروے ٹیم کی نااہلی

قومی ٹیکس سروے فارم تقسیم کرنے والی ٹیموں کی مبینہ نااہلی اور غفلت کی بنا پر پہلے مرحلے کے دوران تقسیم کئے گئے فارموں میں سے تقریباً سوا دو لاکھ غائب ہو گئے ہیں جس کی وفاقی حکومت نے تحقیقات کا حکم دیا ہے جبکہ انکم ٹیکس کے ریجنل کمشنروں اور سیلز ٹیکس کے کلکٹروں سے اس بارے میں رپورٹ طلب کر لی گئی ہے۔

صرف 1390 سکھ پاکستان پہنچ سکے

بھارت کی ہٹ دھرمی کے باعث پاکستان میں مذہبی رسومات کی ادائیگی کے لئے آنے والے سکھ یاتری مکمل پاکستان نہ پہنچ سکے۔ بھارت میں پاکستانی سفارت خانہ نے 3500 یاتریوں کو پاکستان کا ویزا دیا۔ مگر صرف 1390 پاکستان پہنچنے میں کامیاب ہو سکے۔ باقی 2110 سکھ یاتری اٹاری سٹیشن پر بھارتی پنجاب کی حکومت اور بھارتی ریلوے نظام کے خلاف نعرہ بازی کرتے ہوئے اپنے اپنے گھروں کو چلے گئے۔ کئی خاندان اور گروپ آپس میں بچھڑ گئے بعض پاکستان آگئے اور بعض انڈیا میں ہی رہ گئے۔ سکھ یاتریوں کے جتھے دار پروفیسر درشن سنگھ نے کہا ہے کہ بھارتی حکومت نے سوچے سمجھے منصوبہ کے تحت سکھ یاتریوں کو پریشان کیا ہے۔ سکھ اس زیادتی کے خلاف بھارتی پارلیمنٹ میں آواز اٹھائیں گے۔

پانی میں 35 فیصد کمی

پاکستان کے دو بڑے ڈیموں تربیلا اور منگلا میں مٹی بھر جانے کے باعث بجلی پیدا کرنے والے نظام کو شدید خطرہ لاحق ہو گیا ہے۔ ڈیموں سے مٹی نکالنے پر جتنے اخراجات ہوں گے ان سے ایک نیا ڈیم تعمیر کیا جا سکتا ہے۔

ARSHAD CAR A.C
& Auto Electric Service
Car Air-Conditioning fitting & service fuel & temperature guages specialist
FriendsAuto Market, 27/1. Link Jail Road Lahore Tel. 7574148
IRSHAD AHMED ARSHAD

عالمی خبریں
عالمی ذرائع ابلاغ سے

امریکہ میں صدارتی انتخابات شروع

امریکہ میں صدارتی انتخابات کے سلسلہ میں پولنگ شروع ہوگئی ہے۔ گزشتہ 40 سال بعد یہ سخت ترین انتخابی مہم رہی۔ ملک کا صدر بننے والے امیدوار کے لئے 270 انتخابی حلقوں میں کامیابی حاصل کرنا ضروری ہے۔ ان انتخابی حلقوں کے ووٹ ریاستوں میں تقسیم ہیں۔ اور رائے عامہ کے تازہ ترین جائزوں کے مطابق جارج بش کو 26 ریاستوں میں اور الگور کو 12 ریاستوں میں برتری حاصل ہے۔ باقی ریاستوں میں کسی بھی امیدوار کو واضح برتری حاصل نہیں۔

بھارتی گولہ باری۔ 4 شہید

کھوئی رٹہ اور لیپا سیکٹر میں بھارتی گولہ باری سے 3 بہن بھائیوں سمیت 4 افراد شہید اور پانچ زخمی ہو گئے۔ کھوئی رٹہ میں پاک فوج کی جوابی کارروائی سے دشمن کی دو چوکیاں تباہ ہوگئیں اور ان میں موجود کئی بھارتی فوجی ہلاک اور زخمی ہو گئے۔

طالبان غالب قوت ہیں۔ قازقستان

قازقستان نے طالبان کو افغانستان کی غالب قوت تسلیم کرتے ہوئے کہا ہے کہ مستقبل کی مخلوط حکومت میں اس کا کردار سب سے بڑا ہو گا۔ قازقستان کے وزیراعظم نے پاکستان کے چیف ایگزیکٹو سے ملاقات کے بعد کہا کہ ہم طالبان کو افغانستان کی ایک بڑی سیاسی قوت سمجھتے ہیں۔

برطانوی بچے جنگ کے محاذ پر!

انسانی حقوق کی عالمی تنظیم ایمنسٹی انٹرنیشنل نے برطانیہ پر الزام عائد کیا ہے کہ وہ نو عمر فوجیوں کو جنگ میں بھیج رہا ہے۔ تنظیم کی ایک رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ برطانیہ 'یورپ' میں واحد ملک ہے جو 18 سال سے کم عمر بچوں کو متواتر مسلح جھڑپوں میں بھیج رہا ہے۔ رپورٹ میں برطانوی حکومت پر زور دیا ہے کہ ان بچوں کو کشمکش والے علاقوں میں تعینات نہ کیا جائے۔

ربوہ شہر میں منفرد پیشکش احباب کے ذوق کے عین مطابق
صبہ فاسٹ فوڈ
اسپیشل فش فرائی، چکن بروسٹ، سٹیم روسٹ
ریلوے روڈ ربوہ فون 211638

نیشنل الیکٹرونکس
ڈیلر: ریفریجریٹر۔ ڈی فریزرز۔ ائرکنڈیشنز واشنگ مشین۔ ٹیلی ویژن
فون 7223228-7357309
1۔ لنک میکلوڈ روڈ، جودھامل بلڈنگ (نیا ... راونڈ) لاہور

احمدی بھائیوں کی اپنی دوکان
لبرٹی لیمپس
ہر قسم کے ٹیبل لیمپ اور جدید شیڈ۔ دیدہ زیب اور جاذب نظر مختلف رنگوں اور ڈیزائنوں میں دستیاب ہیں بیڈ روم اور ڈرائنگ روم کو خوبصورت بنانے کیلئے ہم سے رجوع کریں۔
گلبرگ پلازہ لبرٹی مارکیٹ لاہور ☎5763008
پروپرائٹر: ملک عبدالحفیظ

نورتن
جیولرز
زیورات کی عمدہ ورائٹی کے ساتھ
ریلوے روڈ نزد یوٹیلیٹی اسٹور ربوہ
فون دکان 213699 گھر 211971

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری، سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان۔ شجرکار۔ ڈبل ٹیبل ڈائز۔ کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکرگڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
042-6306163-6368130 Fax: 042-6368134
E-mail: mobi-k@usa.net

ضرورت ہومیوڈاکٹر
خاکسار کو تحصیل شکرگڑھ میں فری ہومیوپیتھک ڈسپنسری کھولنے کے لئے کوالیفائیڈ ہومیوڈاکٹر کی ضرورت ہے۔ معقول تنخواہ کے علاوہ بہترین فیملی رہائش بھی دی جائے گی اپنے کاغذات اور کوائف امیر ضلع اور صدر جماعت کی تصدیق کے ساتھ حسب ذیل پتہ پر بھجوائیں۔
مقبول احمد خان آف شکرگڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ۔ لاہور

4 ہفتے کا استعمال موٹاپا کا زوال
خصوصیات
1۔ کولیسٹرول کم کرے
2۔ سانس پھولنے کو دور کرے
3۔ موٹاپا ختم
4۔ دل کے پٹھے مضبوط
لوگوں کو سمارٹ بنانے میں FB فائیٹولیکا بیری نے دھاک بٹھادی ہے
ہومیوپیتھک سٹورز سے نام لے کر طلب کریں
ایف بی ہومیوپیتھک ڈسٹری بیوٹرز
طارق مارکیٹ ربوہ فون 212750

رجسٹرڈ سی پی ایل نمبر 61

Natural goodness

Shezan
Fruitfully Yours
The Largest Manufacturer of Fruit Products in Pakistan.
adcom 1055/98